© rasailojaraid.com

خموشی گفتگو ہے بے زبانی ہے زباں میری

نگاہیں داستانیں کہہ رہی ہیں بے زباں ہو کر
کئے پورے نہ وعدے تم نے آخر حکمراں ہو کر

ہمارا کیا ہے ہم تو جھیل لیں گے مشکلیں ساری
تمہارا کیا بنے گا؟ رب نے پوچھا قہرماں ہو کر

اسی کے نام پر عزت ملی تھی تم کو دنیا میں
نہ لاگو کر سکے قانون رب کا حکمراں ہو کر

کرو اقدام نہ ایسے خجالت جس سے کل کو ہو
اطاعت کا چلن سیکھو جہاں پر مہرباں ہو کر

وسائل ملک کے جھونکو نہ تم بے کار کاموں میں
بچاؤ ایک اک پیسہ حقیقی قدرداں ہو کر

حکومت پر تو اترانا نہیں ہے شیوۂ مومن
حکومت اک امانت ہے رہو تم پاسباں ہو کر

یہ باتیں خیر خواہی کی بتاتا ہے تمہیں عاصم
جیو بن کر مسلماں اور جاؤ جاوداں ہو کر

عبدالرحمٰن عاصم
میاں چنوں

© rasailojaraid.com